۱۳ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 163)

قبر پر اذان دینا کیسا؟

- روزے کی حالت میں عطر سونگھنا کیسا؟ 2
- عقیدۂ ختمِ نبوت 3
- نشہ چھوڑنے کا وظیفہ 6
- اوجھڑی کھانا کیسا؟ 8

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قبر پر اذان دینا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر پر اذان دینا کیسا؟

سُوال: میت کو دفنانے کے بعد قبر کے قریب کھڑے ہو کر اذان دینا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: قبر پر اذان دینا بالکل جائز اور ثواب کا کام ہے،[3] نیز تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا آگ کو بجھاتا ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ تکبیر سے آگ بجھاؤ۔[4] تکبیر سے مُراد اللہ پاک کی بڑائی بیان کرنا ہے اور اذان میں بھی تکبیر ہوتی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ قبر پر اذان دینے سے مُردہ آگ سے محفوظ رہے گا[5] اور اس پر اللہ پاک کی رَحمت نازل ہو گی۔ اذان دینے کے کئی فوائد ہیں مثلاً اذان سُن کر شیطان اور سرکش جنات بھاگ جاتے اور بلائیں دور ہوتی ہیں۔[6] فتاویٰ رضویہ شریف میں "اِيْذَانُ الْاَجْرِ فِيْ اَذَانِ الْقَبْر" کے نام سے ایک رِسالہ موجود ہے جس میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اذان کے فضائل اور قبر پر اذان دینے کے ثبوت پر کافی دلائل ذکر فرمائے ہیں۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۳ رَمَضانُ المبارَک (بعد نمازِ عصر) ۱۴۴۱ھ مطابق 7 مئی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ اَمیرِ اَہلِ سُنَّت)

2 ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/ ۸۴، حدیث: ۲۴۱۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۰۔

4 ...... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ معاذ، ۶/ ۲۱۹، حدیث: ۸۵۲۹۔ 5 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۶۵۹ ماخوذاً۔

6 ...... مسلم، کتاب الصلوۃ، باب فضل الاذان وھرب الشیطان عند سماعه، ص ۱۶۴، حدیث: ۳۸۹۔

روزے کی حالت میں عطر سونگھنا کیسا؟

سُوال: کیا روزے کی حالت میں عطر سونگھنے اور کئی بار نہانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ (سائل: محمد بلال عطاری، لاہور)

جواب: روزے کی حالت میں چاہے 100 مرتبہ عطر سونگھا جائے اور کئی مرتبہ غسل کیا جائے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(1)

کیا نمازی کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

سُوال: اگر کوئی شخص نمازی کے آگے سے گزر جائے تو کیا نمازیوں کو نماز توڑ دینی چاہیے؟

جواب: عوام میں یہ بات مشہور ہے کہ "نمازی کے آگے سے گزرنے کے سبب نماز ٹوٹ جاتی ہے" حالانکہ نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے کے سبب نہ تو اس کی نماز ٹوٹتی ہے اور نہ ہی اس کی نماز پر کسی کے گزرنے سے کوئی فرق پڑتا ہے۔ اگر کوئی بچہ نمازی کے آگے سے گزر جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، البتہ بڑا شخص جان بوجھ کر نمازی کے آگے سے گزرے گا تو گناہ گار ہوگا۔(2)

کیا والد اپنی اولاد کو صدقہ دے سکتا ہے؟

سُوال: کیا والد اپنی اولاد کو صدقہ دے سکتا ہے؟

جواب: والد اپنی اولاد کو زکوٰۃ اور فطرہ نہیں دے سکتا،(3) البتہ تحفہ اور اِنعام دے سکتا ہے۔

علم پر عمل نہ کر سکیں تو کیا علم حاصل نہیں کرنا چاہیے؟

سُوال: چونکہ علم پر عمل نہ کرنے کی بہت سی وعیدیں ہیں، لہٰذا اگر کوئی شخص علمِ دین حاصل ہی نہ کرے اور یوں کہے: "علم حاصل ہوگا تو عمل بھی کرنا پڑے گا!" اس حوالے سے کچھ اِرشاد فرما دیجیے۔

جواب: ایسا سمجھنا شیطان کا بہت بڑا وار ہے، اس طرح تو سب لوگ جاہل رہ جائیں گے اور یہ سوچ کر کوئی بھی علمِ دین حاصل نہیں کرے گا کہ "اگر اس نے علم پر عمل نہ کیا تو وہ پھنس جائے گا!" بہرحال علم بھی حاصل کیجیے اور اللہ پاک توفیق دے تو اس پر عمل کی بھی بھرپور کوشش کیجیے۔

---

1 ...... فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۴۹۱ ماخوذاً۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۲، حصہ: ۵ ماخوذاً۔ 2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۶۱۴، حصہ: ۳۔

3 ...... ردالمحتار، کتاب الزکوۃ، باب المصرف، ۳/ ۳۴۴۔

انبیائے کِرام کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

سُوال: انبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب: اللہ پاک کے تمام انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو نبی ماننا ایمان کے لیے شرط ہے۔ نیز کسی ایک نبی کی نبوت کا انکار کرنے سے بھی انسان دائرۂ اِسلام سے نکل جاتا اور کافر ہو جاتا ہے۔[1] یاد رکھیے! قادیانیوں کا نبی ”نبی“ نہیں کیونکہ نبی تو وہ ہوتا ہے جس کو اللہ پاک نے نبوت عطا فرمائی ہو۔ قادیانیوں کا نبی ”مرزا غلام احمد قادیانی“ تو جھوٹا ہے، نیز قادیانیوں کے اس جھوٹے نبی پر ایمان لانا کفر ہے، اگر کوئی اسے ”نبی“ مانتا ہے تو وہ کافر ہو جائے گا[2]۔[3]

عقیدۂ ختمِ نبوت

سُوال: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت سے متعلق ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟[4]

---

1 ...... المسامرة، الاصل العاشر، الخاتمة، ص ۳۳۰۔ تفسیر روح البیان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیة: ۷۸، ۸/۲۱۵۔

2 ...... فتاوی رضویہ، ۱۱/۵۱۵۔

3 ...... صدرُ الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ❁ انبیا سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔ ❁ نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور مَلَک کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اماموں کو انبیا کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بد دینی ہے۔ ❁ انبیا عَلَیۡہِمُ السَّلَام شرک و کفر اور ہر ایسے امر سے جو خلق (مخلوق) کے لیے باعث نفرت ہو جیسے کذب و خیانت و جہل وغیرہا صفاتِ ذمیمہ سے، نیز ایسے افعال سے جو وجاہت اور مُروّت کے خلاف ہیں قبل نبوت اور بعد نبوت بالاجماع معصوم ہیں اور کبائر سے بھی مطلقاً معصوم ہیں اور حق یہ ہے کہ تعمد صغائر (جان بوجھ کر صغیرہ گناہ کرنے) سے بھی قبلِ نبوّت اور بعدِ نبوّت معصوم ہیں۔ ❁ اللہ تعالیٰ نے انبیا عَلَیۡہِمُ السَّلَام پر بندوں کے لیے جتنے احکام نازل فرمائے اُنھوں نے وہ سب پہنچا دیے، جو یہ کہے کہ کسی حکم کو کسی نبی نے چھپا رکھا، تقیہ یعنی خوف کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے نہ پہنچایا، کافر ہے۔ ❁ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انبیا عَلَیۡہِمُ السَّلَام کو اپنے غیوب پر اطلاع دی زمین و آسمان کا ہر ذرّہ ہر نبی کے پیشِ نظر ہے، مگر یہ علم غیب کہ ان کو ہے اللہ کے دیے سے ہے، لہٰذا ان کا علم عطائی ہوا اور علمِ عطائی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے محال ہے کہ اُس کی کوئی صفت کوئی کمال کسی کا دیا ہوا نہیں ہو سکتا، بلکہ ذاتی ہے۔ ❁ انبیائے کرام تمام مخلوق یہاں تک کہ رُسُلِ ملائکہ سے افضل ہیں۔ (1) ولی کتنا ہی بڑے مرتبہ والا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا، جو کسی غیرِ نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے کافر ہے۔ ❁ نبی کی تعظیم فرضِ عین بلکہ اصلِ تمام فرائض ہے۔ کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کفر ہے۔ ❁ انبیا کی کوئی تعداد معیّن کرنا جائز نہیں کہ خبریں اِس باب (بارے) میں مختلف ہیں اور تعداد معیّن پر ایمان رکھنے میں نبی کو نبوّت سے خارج ماننے یا غیرِ نبی کو نبی جاننے کا احتمال ہے اور یہ دونوں باتیں کفر ہیں، لہٰذا یہ اعتقاد چاہیے کہ اللہ کے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۲۸ تا ۵۲، حصہ: ا ملتقطاً)

4 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

جواب: پیارے آقا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں۔[1] آپ نے اپنے بارے میں خود اِرشاد فرمایا: لَانَبِیَّ بَعْدِی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[2] لہٰذا اب اگر کوئی شخص کسی کو یہ سوچ کر نبی مانے کہ اسے نبوت ملی ہوئی ہے یا یہ عقیدہ رکھے کہ اب بھی کسی کو نبوت مل سکتی ہے تو ایسا عقیدہ رکھنے والا کافر ہو جائے گا۔[3] یاد رہے! حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ظاہری طور پر حیات ہیں اور قیامت کے قریب نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی بن کر تشریف لائیں گے نہ کہ نئے نبی بن کر کیونکہ وہ تو پہلے سے ہی نبی ہیں، نیز وہ اِنجیلِ مقدَّس کی تعلیم عام کرنے کے بجائے قرآنِ کریم کی تعلیمات اور ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لائے ہوئے اِسلام اور آپ کے پیغامات کی تبلیغ کریں گے۔[4]

مسجد کو "اللہ پاک کا گھر" کیوں کہا جاتا ہے؟

سُوال: مسجد کو "اللہ پاک کا گھر" کیوں کہتے ہیں؟ (سائل: محمد مہد، نیوزی لینڈ)

جواب: ﴿لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ﴾[5] ترجمۂ کنزالایمان: "اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔" چونکہ مسجد میں اللہ پاک کے کام ہوتے اور اسی کی عبادت ہوتی ہے اسی لیے مسجد کو "اللہ پاک کا گھر" کہتے ہیں۔ نیز کعبے کو "بَیْتُ اللہ" یعنی اللہ پاک کا گھر کہا جاتا ہے کیونکہ وہاں بھی اللہ پاک کی عبادت ہوتی ہے۔ یاد رہے! مسجد کو یا کعبے شریف کو اللہ پاک کا گھر کہنے سے ہرگز یہ مُراد نہیں کہ اللہ پاک وہاں رہتا ہے! بلکہ یہ محض مجازی نسبت کے طور پر ہے۔

کیا مکڑی کے جالے لڑائی کا سبب ہوتے ہیں؟

سُوال: لوگ کہتے ہیں: "گھروں کی دیواروں پر لگے جالے گھروں میں لڑائی کا سبب بنتے ہیں" کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: اس بارے میں اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے، میں نے ایسا کبھی نہیں پڑھا۔ یاد رہے! گھروں کی دیواروں پر لگے

---

1 ......مسلم، کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ خاتم النبیین، ص۹۶۶، حدیث: ۲۲۸۷ ماخوذاً۔

2 ......ترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون، ۴/۹۳، حدیث: ۲۲۲۶۔

3 ......المعتقد المنتقد، الباب الثانی فی النبوات، عقیدۃ ختم النبوۃ و ضلالۃ النجدیۃ...الخ، ص۲۲۷۔

4 ......فتاویٰ رضویہ، ۲۹/۱۱۰تا۱۱۱ ماخوذاً۔ 5 ......پ۳، البقرۃ: ۲۸۴۔

جالوں کو صاف نہ کرنا گناہ نہیں، مگر جالے صاف کر دینے چاہئیں ورنہ گھر میں تنگدستی اور غربت آتی ہے۔[1]

ایک تولے سونے پر کتنی زکوٰۃ فرض ہو گی؟

سُوال: ایک تولہ سونے پر کتنی زکوٰۃ فرض ہو گی؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: زکوٰۃ ساڑھے سات تولے سونے پر فرض ہوتی ہے نہ کہ ایک تولہ سونے پر، لہٰذا اگر کسی کے پاس صرف ایک تولہ سونا ہو اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہ ہو مثلاً نہ رقم ہو، نہ چاندی ہو اور نہ ہی مالِ تجارت وغیرہ ہو تو اس پر زکوٰۃ فرض نہیں ہو گی۔[2] البتہ کسی کے پاس ایک تولہ سونا اور حاجتِ اصلیہ کے علاوہ 10 روپے بھی موجود ہیں، اگر اس ایک تولہ سونے اور 10 روپے کی مجموعی مالیت ساڑھے 52 تولے چاندی کی رقم کے برابر پہنچ جائے اور زکوٰۃ کی دیگر شرائط بھی پائی جائیں تو اس پر نصاب کا چالیسواں حصہ یعنی ڈھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہو جائے گی۔[3]

ہر عبادت کے اَحکام الگ الگ ہوتے ہیں

سُوال: کیا روزے میں بھی نماز کی طرح فرائض، واجبات اور سُنتِ مُؤَکَّدات ہوتی ہیں؟

جواب: روزہ فرض ہے اور اس کے مکروہات بھی ہیں، مگر جس طرح کی ترتیب نماز میں واجب ہے اس طرح کی ترتیب میں نے کسی اور جگہ نہیں دیکھی۔ بہر حال روزہ، حج اور زکوٰۃ کے الگ الگ مسائل، مناسک اور احکام ہیں۔

شبِ قدر سال میں کتنی بار آتی ہے؟

سُوال: شبِ قدر ایک بار تشریف لاتی ہے یا دو بار؟

جواب: شبِ قدر پورے سال میں ایک بار تشریف لاتی ہے۔[4]

کیا "شرم" اور "حیا" دو الگ الگ چیزیں ہیں؟

سُوال: "شرم" اور "حیا" ایک ہی چیز ہے یا الگ الگ چیزیں ہیں؟(سائل: عبد الواحد، UK)

جواب: "حیا" اور "شَرم" دونوں کے معنٰی ایک ہی ہیں، البتہ "حیا" عربی لفظ ہے اور "شرم" فارسی۔

1 ……تعلیم المتعلم، ص۱۲۵۔ 2 ……درمختار، کتاب الزکوۃ، باب زکاۃ المال، ۳/۲۶۷۔ 3 ……درمختار، کتاب الزکوۃ، باب زکوۃ المال، ۳/۲۷۲۔
4 ……خزائن العرفان، پ۳۰، القدر، تحت الآیۃ:۱۔

”رات میں قیام“ کرنے سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: سُنا ہے کہ ”اللہ پاک کے نیک بندے دن میں روزہ رکھتے اور رات میں قیام فرماتے ہیں“ یہ اِرشاد فرمایئے کہ ”رات میں قیام“ کرنے سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ”قیام“ کا معنیٰ ”نماز پڑھنا، نوافل پڑھنا اور عبادت کرنا“ ہے۔

سونے کی زکوٰۃ کس ریٹ کے حساب سے نکالی جائے گی؟

سُوال: کیا سونے کی زکوٰۃ سونے کے موجودہ ریٹ کے حساب سے نکالی جائے گی؟

جواب: جی ہاں! جس دن زکوٰۃ فرض ہوئی اس دن کے ریٹ کے اعتبار سے نکالیں گے۔[1]

نشہ چھوڑنے کا وظیفہ

سُوال: نشہ چھوڑنے کا وظیفہ بتا دیجیے۔

جواب: جس کی نشہ یا گناہ کی عادت نہیں جاتی اسے چاہیے کہ وہ روزانہ حسبِ توفیق ”یَا خَبِیْرُ“ پڑھ لیا کرے، اللہ پاک چاہے گا تو اس وظیفے کی برکت سے اس کی نشہ کرنے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ یاد رہے! نشہ کرنا حرام اور گناہ کا کام ہے اسے چھوڑنا ضروری ہے۔ نیز نشہ کرنے والے پر توبہ کرنا بھی فرض ہے، لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں سچی توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ نشہ نہ کرنے کا عہد بھی کرے۔

جمعہ کا دن سب سے افضل کیوں ہے؟

سُوال: جمعہ کا دن سب سے افضل کیوں قرار دیا گیا؟ (سائل: محمد یونس عطاری، بصیر پورہ)

جواب: جمعہ کو یومِ عید یعنی عید کا دن بھی کہا گیا ہے۔[2] البتہ جمعہ کا دن سب سے افضل کیوں ہے؟ اس بارے میں مفتی صاحب راہ نمائی فرمائیں گے:

(اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) جمعہ کا دن سب سے افضل ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ......فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الزکوۃ، الباب الثالث فی زکوۃ الذھب و الفضۃ و العروض، ۱/۱۷۹۔

2 ......ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ المائدۃ، ۵/۳۳، حدیث: ۳۰۵۵۔

نے جمعہ کے دن کو افضل قرار دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے جس کے اُوپر سورج طلوع ہوا ہو اور وہ جمعہ کے دن سے افضل ہو۔ [1] دوسری وجہ یہ ہے کہ اسی دن حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیدائش ہوئی اور اسی دن آپ نے دنیا سے پردہ فرمایا۔ [2]

فجر کی قضا سنتیں کب پڑھنی چاہئیں؟

سُوال: فجر کی نماز قضا ہو جائے تو یہ قضا نماز دوسرے دن نمازِ فجر کے وقت میں پڑھی جائے یا زندگی میں کبھی بھی پڑھی جاسکتی ہے؟ نیز کیا فجر کی قضا نماز کے ساتھ ساتھ اس کی سنتیں بھی پڑھنی ہوں گی؟

جواب: فجر بلکہ کوئی بھی نماز قضا نہیں ہونی چاہیے، نماز قضا ہو جائے تو جتنی جلدی ہو سکے قضا نماز کو ادا کر لینا چاہیے، کیونکہ قضا نماز پڑھنی واجب ہے اور بلا وجہ تاخیر کرنے کی اِجازت نہیں۔ [3] یاد رہے! اگر فجر کی سنتیں نکل جائیں تو ان کی قضا نہیں ہوتی اور ان کی قضا نہ پڑھنے پر گناہ بھی نہیں ملتا، کیونکہ قضا صرف فرضوں کی ہوتی ہے۔ ہاں! اگر فجر کی قضا ہونے والی سُنتیں پڑھنی ہوں تو اُسی دن سورج طلوع ہونے کے 20 منٹ گزرنے کے بعد اِشراق کے وقت سے نِصْفُ النہار تک کے دوران پڑھنا مستحب ہے، اس وقت کے بعد مستحب بھی نہیں ہے[4]۔[5]

قبر کی سلیپ پر مٹی لگانے کی وجہ

سُوال: قبر پر رکھی جانے والی سلیپ سیمنٹ سے بنائی جاتی ہے نہ کہ آگ سے، اس کے باوجود اس پر مٹی لگائی جاتی ہے،

---

1 ...... مسلم، کتاب الجمعة، باب فضل یوم الجمعة، ص ۳۳۱، حدیث: ۸۵۴۔

2 ...... نسائی، کتاب الجمعة، باب اکثار الصلاة علی النبی یوم الجمعة، ص ۲۳۷، حدیث: ۱۳۷۱۔

3 ...... درمختار، کتاب الصلاة، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۶۔ 4 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر و النفل، ۲/ ۵۵۰۔

5 ...... وہ شخص جس کی بلوغت کے بعد سے لگاتار پانچ فرض نمازوں سے زائد کوئی نماز قضا نہ ہوئی ہو صاحبِ ترتیب کہلاتا ہے۔(لغة الفقهاء، حرف الصاد، ص ۲۶۹) صاحبِ ترتیب کے لئے فرض ہے کہ پہلے جو نماز رہ گئی ہے اسے پڑھے پھر وقتیہ (جس نماز کا وقت ہو وہ) پڑھے اگر باوجود وقت میں گنجائش اور قضا نماز کے یاد ہونے کے کسی نے قضا نماز چھوڑ کر وقتیہ پڑھ لی تو نہ ہوگی۔ مثلاً کسی کی نماز فجر قضا ہو گئی اور اس نے وقت میں گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود ظہر پڑھ لی پھر فجر پڑھی تو ظہر نہ ہوئی۔ ہاں! وقت کے تنگ یا قضا نماز کے یاد نہ ہونے کی صورت میں ترتیب ساقط ہو جائے گی۔ اسی طرح قضا نماز یاد نہ تھی اور وقتیہ نماز پڑھ لی تو وقتیہ ہو گئی لَوٹانے کی ضرورت نہیں، ہاں اگر درمیانِ نماز یاد آئی تو نماز فاسد ہو گی۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰۳ تا ۷۰۵، حصہ: ۴ ماخوذاً)

اس کی وجہ بتا دیجیے؟

جواب: سیمنٹ فیکٹریوں میں سیمنٹ بنانے کے لیے آگ استعمال کی جاتی ہے، اسی وجہ سے قبر کے اندرونی حصے میں مٹی کا گارا لگایا جاتا ہے جو کہ اچھی بات ہے۔ یاد رکھیے! آگ والی چیز اچھی نشانی نہیں، لہٰذا کوئی بھی آگ والی چیز میت پر رکھنا یا میت کے ساتھ لے جانا یا قبر پر آگ رکھنا یا قبر کے اندر آگ میں پکی ہوئی اینٹیں لگانا منع ہے۔[1]

روزہ رکھ کر نماز نہ پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر روزہ رکھ لیا جائے مگر نماز نہ پڑھی جائے تو کیا روزے کی چاشنی نصیب ہو گی؟

جواب: روزہ رکھنا فرض ہے اور نماز پڑھنا بھی، لہٰذا دونوں ہی ادا کرنے چاہئیں۔ روزے میں نماز قضا کرنے اور دیگر گناہوں میں ملوث ہونے کے باوجود روزے کا فرض تو ادا ہو جاتا ہے[2] لیکن اس سے روزے کی روحانیت چلی جاتی ہے۔

فرض نماز کی تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانا کیسا؟

سُوال: فرض نماز کی تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت پڑھنا کیسا؟

جواب: اگر نمازی اکیلا نماز پڑھ رہا ہے تو مستحب یہ ہے کہ وہ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت بھی ملائے۔[3]

اِقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر چہرہ گھمانا کیسا؟

سُوال: اِقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر چہرے کو دائیں بائیں گھمانا کیسا؟ (سائل: محمد بلال عطاری، اوکاڑہ)

جواب: اِقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر چہرے کو دائیں بائیں گھمانا چاہیے۔ بہارِ شریعت میں لکھا ہے: اِقامت میں بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرے۔[5]

اوجھڑی کھانا کیسا؟

سُوال: کیا اوجھڑی کھانا جائز ہے؟

---

1 ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۶۷۔ 2 مراٰۃ المناجیح، ۳/۱۵۹ ماخوذاً۔ فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۵۶ ماخوذاً۔

3 فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۹۲ تا ۱۹۵۔ 4 درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/۶۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۴۷۰، حصہ: ۳۔

5 درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/۶۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۴۷۰، حصہ: ۳۔

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَیۡه کے نزدیک اوجھڑی کھانا مکروہِ تحریمی اور ناجائز ہے۔[1]

بلی پالنا کیسا؟

سُوال: کیا بلی پالنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! بلی پالنا جائز ہے۔

گھر میں قرآنِ کریم ہونے کے باوجود موبائل پر تلاوت کرنا کیسا؟

سُوال: گھر میں قرآنِ پاک ہونے کے باوجود موبائل پر قرآنِ پاک پڑھنا کیسا؟

جواب: جائز ہے، کوئی حرج نہیں۔

موبائل اور ٹیبلیٹ وغیرہ پر بے وُضو قرآنِ کریم پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا موبائل، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹر وغیرہ پر تلاوتِ قرآن کرتے وقت وُضو ہونا ضروری ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: تلاوتِ قرآن کرنے کے لیے باوضو ہونا ضروری نہیں ہے[2] البتہ جس کاغذ پر قرآنِ کریم یا کوئی آیتِ قرآنی چھپی ہوئی ہو اس کاغذ کو بے وُضو چھونا جائز نہیں۔[3] یاد رہے! موبائل، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹر وغیرہ پر بھی تلاوتِ قرآن کرتے وقت باوُضو ہونا ضروری نہیں، البتہ اس طرح کی چیزوں پر بے وُضو ہونے کی صورت میں اُنگلی سے چھو کر تلاوتِ قرآن کرنے میں عُلَمائے کِرام کے مختلف اَقوال ہیں، لہٰذا اِن پر بے وُضو ہونے کی صورت میں اُنگلی سے چھو کر تلاوتِ قرآن کرنے سے بچنا چاہیے۔

صدقہ دینے کے بجائے پرندوں کو دانہ ڈالنا کیسا؟

سُوال: مسلمان کو صدقہ دینے کے بجائے اس رقم کا دانہ خرید کر پرندوں کو ڈالنا کیسا؟

جواب: اگر صدقے سے مُراد صدقۂ واجبہ مثلاً زکوۃ ہے اور ان پیسوں کے دانے خرید کر کبوتروں کو کھلا دیئے تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔ البتہ نفلی صدقے کے طور پر کبوتروں اور چڑیوں کو دانہ ڈالنا چاہیے کہ یہ اچھا اور ثواب کا کام ہے۔

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۰/ ۲۳۸۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۳/ ۳۰۵۔ 3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۳۲۷، حصہ ۲:۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	”رات میں قیام“ کرنے سے کیا مُراد ہے؟	6
قبر پر اذان دینا کیسا؟	1	سونے کی زکوٰۃ کس ریٹ کے حساب سے نکالی جائے گی؟	6
روزے کی حالت میں عطر سونگھنا کیسا؟	2	نشہ چھوڑنے کا وظیفہ	6
کیا نمازی کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟	2	جمعہ کا دن سب سے افضل کیوں ہے؟	6
کیا والد اپنی اولاد کو صدقہ دے سکتا ہے؟	2	فجر کی قضا سنّتیں کب پڑھنی چاہئیں؟	7
علم پر عمل نہ کر سکیں تو کیا علم حاصل نہیں کرنا چاہیے؟	2	قبر کی سلیپ پر مٹی لگانے کی وجہ	7
انبیائے کِرام کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟	3	روزہ رکھ کر نماز نہ پڑھنا کیسا؟	8
عقیدۂ ختمِ نبوت	3	فرض نماز کی تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانا کیسا؟	8
مسجد کو ”اللہ پاک کا گھر“ کیوں کہا جاتا ہے؟	4	اِقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر چہرہ گھمانا کیسا؟	8
کیا مکڑی کے جالے لڑائی کا سبب ہوتے ہیں؟	4	اوجھڑی کھانا کیسا؟	8
ایک تولے سونے پر کتنی زکوٰۃ فرض ہوگی؟	5	بلی پالنا کیسا؟	9
ہر عبادت کے اَحکام الگ الگ ہوتے ہیں	5	گھر میں قرآنِ کریم ہونے کے باوجود موبائل پر تلاوت کرنا کیسا؟	9
شبِ قدر سال میں کتنی بار آتی ہے؟	5	موبائل اور ٹیبلیٹ وغیرہ پر بے وُضو قرآنِ کریم پڑھنا کیسا؟	9
کیا ”شرم“ اور ”حیا“ دو الگ الگ چیزیں ہیں؟	5	صدقہ دینے کے بجائے پرندوں کو دانہ ڈالنا کیسا؟	9

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
روح البیان	مولی الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی، متوفی ۱۱۳۷ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت
خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دارالکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
نسائی	امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
معجم اوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
المسامرۃ	کمال الدین محمد بن محمد المعروف باابن ابی شریف، متوفی ۹۰۶ھ	مطبعۃ السعادۃ بمصر
المعتقد المنتقد	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	برکاتی پبلیشرز کراچی
درمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دارالفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
تعلیم المتعلم	علامہ مولانا امام برہان الدین زرنوجی، متوفی ۵۰۵ھ	کراچی
لغۃ الفقہاء	محمد رواس قلعہ جی، حامد صادق قنیبی	کراچی
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**غور و فکر**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net